بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعتکاف میں مسجد تبدیل کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا اعتکاف کی حالت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ اعتکاف ہوسکتا ہے، سفر 25 کلومیٹر کا ہے، آج بیٹھنا ہے، چار دن بعد وہاں جانا ہے؟

جواب

بلاعذر شرعی اعتکاف کی حالت میں مسجد تبدیل کرنے کی اجازت نہیں ہے، لہذا اگر آپ ایک مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کے بعد، بلاعذر شرعی کسی دوسری مسجد جاتے ہیں، تو آپ کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا، اور اس کی قضا کرنا لازم آئے گی، نیز آپ گناہ گار بھی ہونگے۔

اس مسئلہ کی مزید تفصیل یہ ہے کہ عموماً معتکف کے لیے مسجد سے نکلنے کے دو اعذار ہیں:

(1) حاجتِ طبعی: کہ مسجد میں پوری نہ ہوسکے، جیسے پاخانہ، پیشاب، استنجا، نیز وضو اور ضرورت ہو تو غسل، بشرطیکہ وضو و غسل جائز طریقے سے مسجد کے اندر ممکن نہ ہوں، اگر مسجد میں وضو و غسل کے لیے جگہ بنی ہو، یا حوض ہو، تو اب اس مقصد کے لیے باہر جانے کی اجازت نہیں۔

(2) حاجتِ شرعی: مثلاً جمعہ وغیرہ کی خاطر بقدرِ ضرورت نکلنا جائز ہے (یعنی جب اس مسجد میں جمعہ وغیرہ نہ ہوتا ہو)۔

ان کے علاوہ بغیر کسی شرعی عذر کے معتکف کو مسجد سے نکلنے کی اجازت نہیں ہے۔

درمختار میں ہے:

"(حرم علیه)۔۔۔الخروج الا لحاجة الانسان) طبیعیة کبول وغائط وغسل لو احتلم ولا یمکنه الا غتسال فی المسجد، کذا فی النهر (او) شرعیة کعید واذان لو مؤذنا وباب المنارة خارج المسجد"

ترجمہ: معتکف پر مسجد سے باہر جانا حرام ہے مگر انسان کی حاجت طبعیہ کے لیے جیسا کہ پاخانہ، پیشاب، اور اگر احتلام ہوجائے تو غسل کے لیے بشرطیکہ مسجد میں غسل ممکن نہ ہو، اسی طرح نہر میں ہے، یا حاجت شرعیہ کے لیے جیسا کہ عید اور اذان کے لیے جبکہ وہ مؤذن ہو اور منارہ کا دروازہ مسجد سے باہر ہو۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد3، صفحہ 501، 502، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "معتکف کو مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں۔ ایک حاجت طبعی کہ مسجد میں پوری نہ ہوسکے جیسے پاخانہ، پیشاب، استنجا، وضو اور غسل کی ضرورت ہو تو غسل، مگر غسل و وضو میں یہ شرط ہے کہ مسجد میں نہ ہوسکیں یعنی کوئی ایسی چیز نہ ہو جس میں وضو و غسل کا پانی لے سکے اس طرح کہ مسجد میں پانی کی کوئی بوند نہ گرے کہ وضو و غسل کا پانی مسجد میں گرانا، ناجائز ہے اور لگن وغیرہ موجود ہو

کہ اس میں وضو اس طرح کر سکتا ہے کہ کوئی چھینٹ مسجد میں نہ گرے تو وضو کے لیے مسجد سے نکلنا جائز نہیں، نکلے گا تو اعتکاف جاتا رہے گا۔ یوہیں اگر مسجد میں وضو و غسل کے لیے جگہ بنی ہو یا حوض ہو تو باہر جانے کی اب اجازت نہیں۔ دوم حاجت شرعی مثلاً عید یا جمعہ کے لیے جانا یا اذان کہنے کے لیے منارہ پر جانا، جبکہ منارہ پر جانے کے لیے باہر ہی سے راستہ ہو اور اگر منارہ کا راستہ اندر سے ہو تو غیر مؤذن بھی منارہ پر جا سکتا ہے مؤذن کی تخصیص نہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 1023-1024، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4864

تاریخ اجراء: 11 شوال المکرم 1447ھ/31 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net